شناختی کارڈ
کل نہیں آج !

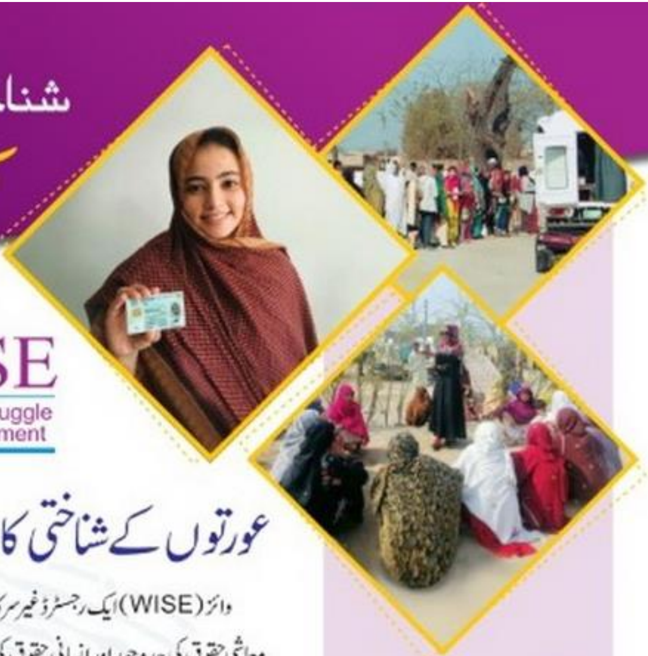

WISE
Women in Struggle for Empowerment

عورتوں کے شناختی کارڈ اور ووٹر رجسٹریشن مہم

وائز (WISE) ایک رجسٹرڈ غیر سرکاری سماجی تنظیم ہے جو عورتوں کے سیاسی، سماجی و معاشی حقوق کی جدوجہد اور انسانی حقوق کی بیداری کے لئے سرگرم ہے۔ تنظیم اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ عورتوں کو سیاسی، سماجی اور معاشی طور پر بااختیار کیے بغیر ملکی خوشحالی کا سفر تیز نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ وائز مختلف شعبہ ہائے زندگی میں عورتوں کی موثر شمولیت کے لئے سرگرم ہے۔

وائز عورتوں کے شناختی کارڈ اور ووٹر رجسٹریشن کے سلسلے میں 2017ء سے ضلع ننکانہ صاحب کے مختلف علاقوں میں سرگرم ہے تاکہ جہاں عورتوں کے پاس قومی شناختی کارڈ نہیں ہیں وہاں مرد عورت ووٹروں کے درمیان پائے جانے والے فرق کو کم کیا جاسکے۔ وائز نے قومی شناختی کارڈ کے حصول کے لیے اہل خواتین اور لڑکیوں کو متحرک کیا، اس کے متعلق آگہی پیدا کی اور نادرا سینٹرز تک رسائی کے لئے ذرائع نقل و حمل فراہم کیے۔ ضلع کے مختلف علاقوں میں لوگوں کو ان کے دروازے پر رجسٹریشن کی سہولت فراہم کرنے کے لئے موبائل رجسٹریشن گاڑی کا انتظام بھی کیا گیا تاکہ غیر رجسٹرڈ عورتوں کے لئے قومی شناختی کارڈ کے حصول میں آسانی پیدا کی جاسکے اور الیکشن کمیشن آف پاکستان میں بحیثیت ووٹر اندراج ہو سکے۔ اب تک 36,204 ایسی غیر رجسٹرڈ خواتین کی نشاندہی کی جا چکی ہے جو بلحاظ عمر رجسٹریشن کے لئے اہل ہیں۔ 'وائز' نے ان میں سے 21,980 خواتین کو قومی شناختی کارڈ حاصل کرنے میں مدد دی اور بطور ووٹر ان کا اندراج ہوا۔

> 'وائز' نے 36204 ایسی غیر رجسٹرڈ خواتین کی نشاندہی کی جو بلحاظ عمر اپنا قومی شناختی کارڈ بنانے کی اہل تھیں۔ 'وائز' نے ان میں سے 21980 خواتین کو قومی شناختی کارڈ حاصل کرنے میں مدد دی جس سے ان کا اندراج بطور ووٹر ہوا۔

خواتین کے پہلی مرتبہ شناختی کارڈ بنوانے کے لیے درکار ضروری کاغذات

درکار ضروری کاغذات	غیر شادی شدہ	شادی شدہ	بیوہ	طلاق یافتہ
ماں اور باپ کا اصل کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ (نوٹ: شناختی کارڈ کی مدت ختم نہ ہوئی ہو)	✓	✓	✓	✓
ماں اور باپ میں سے اگر کوئی وفات پا چکا ہے تو یونین کونسل سے تصدیق شدہ موت کا سرٹیفکیٹ چاہیئے ہوگا۔	✓	✓	✓	✓
خونی رشتے دار ماں یا باپ یا بہن یا بھائی میں سے جس کے پاس اصل کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ موجود ہو، اُس کا تصدیق کے لیے NRC یا MRV تک ساتھ آنا۔ نوٹ: تصدیق کے لیے آنے والے خونی رشتہ دار کے پاس اُس کا اصل شناختی کارڈ ہونا لازمی ہے اور وہ اس بات کی یقین دہانی بھی کرے کہ اُس کے شناختی کارڈ کی مدت ختم نہ ہو۔	✓		✓	✓
شوہر کا اصل شناختی کارڈ		✓	✓	✓
یونین کونسل سے تصدیق شدہ طلاق نامہ "طلاق سرٹیفکیٹ" (نوٹ: عدالت کی طرف سے جاری کردہ یا اسٹام پیپر پر بنا ہوا طلاق نامہ ہرگز قابل قبول نہیں ہوگا)				
اصل (شادی یا نکاح کے وقت ہاتھ سے لکھا ہوا) یا کمپیوٹرائزڈ نکاح نامہ (لازمی)		✓	✓	✓
اصل نکاح نامہ نہ ہونے یا گم ہونے کی صورت میں بیان حلفی بنوانا ہوگا۔ بیان حلفی کے لیے شوہر کا اصل شناختی کارڈ لانا اور شوہر کا خود ساتھ آنا بھی لازمی ہے۔ خاوند کے فوت ہونے یا موجود نہ ہونے (ملک سے باہر ہونے) کی صورت میں بیان حلفی کے لیے خونی رشتہ دار کو ساتھ لے جانا ہوگا۔		✓		
شوہر کی موت کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ (اگر عورت بیوہ ہے تو)			✓	
اگر پہلے شوہر سے بچے ہیں تو اُن بچوں کی اصل جنم پرچیاں یا اصل بے فارم، اُن بچوں کے والد کے نام پر۔ اور اگر کسی بچے کا شناختی کارڈ پہلے سے بنا ہوا ہے تو اُس کا اصل شناختی کارڈ بھی ساتھ لانا لازمی ہے۔			✓	✓
اصل "ب" فارم یا جنم پرچی / پیدائش کا سرٹیفکیٹ (اگر پہلے بنوائی ہوئی ہے تو)	✓	✓	✓	✓
میٹرک کی اصل سند یا رزلٹ کارڈ (اگر عورت میٹرک پاس ہے تو)	✓	✓	✓	✓
سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ (اگر عورت میٹرک سے کم پڑھی ہے تو)	✓	✓	✓	✓
باہم افراد معذوری "لوگو" والا کارڈ حاصل کرنے کے لئے NADRA کے وضع کردہ طریقہ کار کے تحت "معذوری کا سرٹیفکیٹ" حاصل کرنا ہوگا۔	✓	✓	✓	✓

نوٹ: یہ معلومات عمومی نوعیت کی ہیں۔ شناختی کارڈ بنوانے کیلئے درکار دستاویزات کا حتمی تعین NADRA کے قوائد وضوابط کے تحت ہوگا۔

WISE SPO Canada OXFAM

Supported by Oxfam in Pakistan under its project, "Women's Voice and Leadership - Pakistan" funded by the Government of Canada through Global Affairs Canada

Basement, Sufi Mansion, 7-Egerton Road, Lahore-Pakistan. +92 42 36305645
Email: info@wise.pk www.wise.pk wise.npo wisenpo wise_pakistan

قومی شناختی کارڈ(NIC)

قومی شناختی کارڈ پاکستان کے شہریوں کوحکومت کی جانب سے جاری کردہ شناختی دستاویز ہے۔ ہر شہری کے شناختی کارڈ پر 13 ہندسوں پر مشتمل ایک منفرد نمبر درج ہوتا ہے جس کی شناخت اور تصدیق پورے ملک میں کی جاسکتی ہے۔ اٹھارہ سال سے زائد عمر کے پاکستانی شہری پر نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کی جانب سے جاری کردہ قومی شناختی کارڈ کا حصول لازمی ہے۔

قومی شناختی کارڈ کے حصول سے کیا فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں؟

- پاکستانی شہری ہونے کی سند
- انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حق کا استعمال
- علاج معالجہ کے لیے زکوٰۃ فنڈ سے رقم کا حصول
- کالج/یونیورسٹی اور دیگر اداروں میں داخلہ
- بینک اکاونٹ کا حصول
- بطور امیدوار الیکشن میں حصہ لینا
- سفری ضروریات
- خواتین کا مالی اعتبار سے بااختیار ہونا
- انتخابی فہرستوں میں اندراج
- عورتوں کے لیے حق وراثت کے حصول میں آسانی
- آئین کے تحت دیئے گئے حقوق کا حصول
- اندرون/بیرون ملک ملازمت کا حصول
- رقوم کی منتقلی
- جائیداد کی خرید وفروخت/انتقال
- نئی سم کارڈ/موبائل کنکشن کا حصول
- بینک سے قرضے کا حصول
- عدالتی کاروائی میں بطور شہری اپنے حقوق کی حفاظت
- پاسپورٹ کا حصول، حج اور عمرہ کی ادائیگی
- پینشن کا حصول
- سوشل سیفٹی نیٹ ورک میں شمولیت
- گاڑی کی خرید وفروخت
- بجلی، پانی اور گیس کنکشن کا حصول
- شادی رجسٹرڈ کروانا
- مکان کرائے پر حاصل کرنا

- الیکشن کمیشن آف پاکستان کے اعداد وشمار کے مطابق خواتین ووٹرز کی تعداد مرد ووٹرز کے مقابلے میں ایک کروڑ چوبیس لاکھ کم ہے جبکہ پنجاب میں یہ فرق 65 لاکھ سے زائد ہے۔
- آیئے ہم سب مل کر یقینی بنائیں کہ خواتین انتخابی عمل میں برابری کی بنیاد پر حق رائے دہی استعمال کریں۔ مگر خواتین انتخابات میں ووٹ اس صورت میں بن سکتی ہیں کہ جب ان کے پاس شناختی کارڈ ہو۔ لہٰذا خواتین جلد از جلد اپنا قومی شناختی کارڈ بنوائیں۔
- علاوہ ازیں! پسماندہ طبقات سے وابستہ شناختی کارڈ کی حامل خواتین حکومتی ممکنہ سہولیات مثلاً بیت المال، سوشل ویلفیئر، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام و دیگر سکیموں سے مالی امداد حاصل کرسکتی ہیں۔